گندم

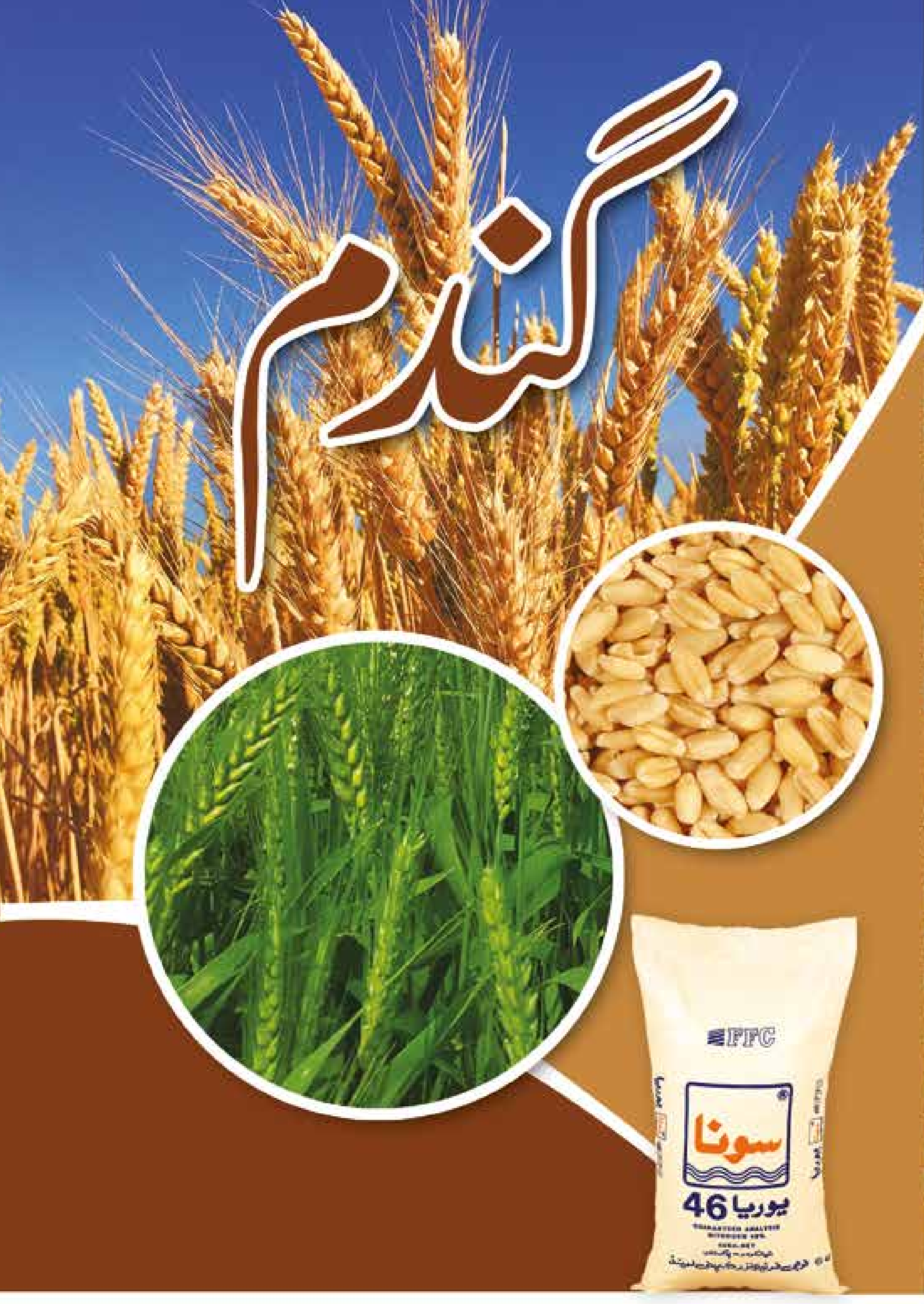

فوجی فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ FFC

FFC FAUJI FERTILIZER COMPANY LIMITED
SOIL & WATER
TESTING LABORATORY

SEMINAR
PROFITABLE WHEAT CULTIVATION
FFC

سونا
یوریا

گندم کی کاشت

گندم خوراکی اور غذائی لحاظ سے بنیادی اہمیت کی حامل ہے کیونکہ دنیا کی تقریباً ایک تہائی سے زائد آبادی کی خوراک کا انحصار گندم پر ہے۔ امریکی ادارہ برائے زراعت کے مطابق سال 19-2018 میں دنیا میں گندم کی مجموعی پیداوار 73 کروڑ ٹن رہی جو 54 کروڑ ایکڑ رقبہ پر کاشت کردہ فصل سے حاصل ہوئی۔ پاکستان دنیا میں گندم کی مجموعی پیداوار کا تقریباً 3.4 فیصد پیدا کرتا ہے۔ دنیا میں پاکستان گندم کی کل پیداوار کے لحاظ سے ساتویں نمبر پر جبکہ زیر کاشت رقبہ کے لحاظ سے نویں نمبر پر ہے۔ سال 19-2018 میں پاکستان میں گندم **2 کروڑ 16 لاکھ ایکڑ** رقبہ پر کاشت کی گئی جس سے مجموعی طور پر 2 کروڑ 52 لاکھ ٹن پیداوار حاصل ہوئی۔ اس طرح پاکستان کی اوسط پیداوار تقریباً 29 من فی ایکڑ رہی جو پیداواری صلاحیت کا نصف ہے۔ ان اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ گندم کی اوسط پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کی گنجائش موجود ہے۔ گندم کی پیداوار میں یہ اضافہ بروقت کاشت، معیاری بیج کی کاشت، کھادوں کے متناسب استعمال کے ساتھ ساتھ جڑی بوٹیوں کی بروقت تلفی اور پانی کے بہتر استعمال سے ممکن ہے۔ اس ضمن میں درج ذیل سفارشات پر عمل پیرا ہو کر کاشتکار معیاری اور بہتر فی ایکڑ پیداوار حاصل کر سکتے ہیں۔

زمین کا صحیح انتخاب اور بہتر تیاری

گندم کے پودوں کی بہتر نشو ونما اور منافع بخش پیداوار کے لیے بھاری میرا سے ہلکی میرا زمینیں جن میں نامیاتی مادہ مناسب مقدار میں موجود ہو گندم کیلئے موزوں تصور کی جاتی ہیں۔ زمین کی مناسب تیاری کے لیے 3 سے 4 مرتبہ ہل چلانے کے بعد سہاگہ کی مدد سے کھیت کو خوب ہموار کرلیں۔ اس ضمن میں دیگر روایتی طریقہ کار کے ساتھ ساتھ جدید

لیزر لینڈ لیولنگ تکنیک سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے کیونکہ اس سے کم وقت میں زیادہ رقبہ بہتر طور پر ہموار کیا جاسکتا ہے اس سے نہ صرف کھاد اور پانی کی یکساں تقسیم ہو گی بلکہ فصل کا اُگاؤ بھی بہتر ہو گا۔ پودوں کی بڑھوتری ایک ساتھ ہونے کی وجہ سے ساری فصل ایک ہی وقت میں پک کر تیار ہو جائے گی۔

صحت مند بیج کا استعمال

زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل گندم کی ترقی دادہ اقسام کا صحت مند اور صاف ستھرا بیج ہی فی ایکڑ پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کا ضامن ہوتا ہے۔ گندم کا صحت مند اور ترقی دادہ اقسام کا بیج استعمال کرنے سے پیداوار میں 10سے 15 فیصد تک اضافہ ممکن ہے۔خود بیج تیار کرنا مقصود ہو تو صحت مند فصل والے کھیت کا انتخاب کریں جو جڑی بوٹیوں اور گندم کی دیگر اقسام کی ملاوٹ سے پاک ہو۔اس کے علاوہ بیج میں اُگنے کی شرح 85 فیصد سے کم نہ ہو یا پھر حکومت کے منظور شدہ ڈپو یا سیڈ کارپوریشن سے بیج حاصل کریں۔کاشتکاروں کو چاہیے کہ بوائی سے پہلے گندم کے بیج کو سیڈ گریڈر سے اچھی طرح صاف کروالیں تا کہ چھوٹے اور بیمار دانوں کے علاوہ جڑی بوٹیوں کے بیجوں سے پاک، صاف ستھرا اور صحتمند بیج حاصل ہو۔ بوائی سے پہلے بیج کو احتیاط سے صاف کرنے کے بعد کانگیاری، کرنال بنٹ اور اکھیڑا جیسی بیماریوں سے تحفظ کے لئے ہومبرے 4 ملی لٹر یا ڈیویڈنڈسٹار 1 ملی لٹر یا ٹیگولا 2 ملی لٹر فی کلوگرام بیج سے اس طرح ملائیں کہ زہر بیج کے ہر دانے کو مکمل طور پر لگ جائے۔

نوٹ:- اکتوبر میں کاشتہ فصل پر اکھیڑا کا حملہ زیادہ ہوتا ہے لہٰذا اگیتی کاشت کی صورت میں بیج کو لازماً زہر آلود کریں۔

سفارش کردہ شرح بیج

گندم کی کاشت کا موزوں ترین وقت 10 نومبر تا 30 نومبر ہے۔ اِس دوران کاشت کی صورت میں 50 کلوگرام بیج استعمال کریں۔30 نومبر کے بعد کاشت کی صورت میں شرح بیج میں 5 کلوگرام فی ایکڑ کے حساب سے اضافہ کریں

کیونکہ پچھیتی کاشت میں موسم سرد ہونے کی وجہ سے بیج کا اُگاؤ تاخیر سے ہوتا ہے، شگوفے کم بنتے ہیں اور سٹے چھوٹے رہ جاتے ہیں۔ چونکہ بھرپور پیداوار کے لیے صرف بنیادی شاخوں پر ہی انحصار کرنا پڑتا ہے اس لیے جتنا بیج زیادہ ہوگا اتنے ہی سٹوں کی تعداد زیادہ ہوگی۔ یاد رہے کہ گندم کی اچھی پیداوار کے لیے پودوں کی فی ایکڑ تعداد 12 تا 16 لاکھ ہونی چاہیے۔

گندم کی ترقی دادہ اقسام کی علاقہ وار تقسیم اور وقتِ کاشت

پنجاب

علاقہ جات	وقت کاشت	اقسام
آبپاش علاقے	یکم نومبر تا 10 دسمبر	لاثانی 2008، آری 2011★، پنجاب 2011★، فیصل آباد 2008 کلراٹھی اور کم پانی والی زمین کے لئے موزوں ملت 2011 تمام جنوبی اضلاع
	10 نومبر تا 15 دسمبر	آس 2011 خصوصاً جنوبی اضلاع
	یکم نومبر تا 30 نومبر	این اے آر سی 2011، گلیکسی 2013★
	10 نومبر تا 10 دسمبر	این این گندم-1★، اُجالا 2016، بورلاگ 2016، زنکول، اناج 2017، فخر بھکر (پنجاب کے تمام علاقے)۔ جوہر 2016، گولڈ 2016 (پنجاب کے جنوبی اضلاع)۔
	یکم نومبر تا 15 دسمبر	سحر 2006★
تمام بارانی علاقے	20 اکتوبر تا 15 نومبر	احسان 2016، پاکستان 2013، دھرابی 2011، این اے آرسی 2009★، بارس 2009، فتح جنگ 2016، بارانی 2017
	15 اکتوبر تا 15 نومبر	چکوال 50★

سندھ

علاقہ جات	وقت کاشت	اقسام
جنوبی سندھ	یکم نومبر تا 25 دسمبر	بے نظیر 2013، حمل 2013، نیا سارنگ، ایس کے ڈی-1، ٹی ڈی-1، نیا سندر
	یکم نومبر تا 20 نومبر	سندھو 2016، امداد 2005، مومل 2002، کرن-95، آبادگار 93، مہران 89، نیا سنہری، نیا امبر، خرمن، سسی
	21 نومبر تا 15 دسمبر	انمول 91، ٹنڈو جام 83
شمالی سندھ	یکم نومبر تا 25 دسمبر	بے نظیر 2013، حمل 2013، نیا سارنگ، ایس کے ڈی-1، ٹی ڈی-1، نیا سندر
	7 نومبر تا 30 نومبر	سندھو 2016، امداد 2005، مومل 2002، کرن-95، آبادگار 93، مہران 89، نیا سنہری، نیا امبر، خرمن، سسی
	یکم دسمبر تا 20 دسمبر	انمول 91، ٹنڈو جام 83

★ یہ اقسام کنگی سے متاثر ہوسکتی ہیں اِس لیے ان کو کم سے کم رقبہ پر کاشت کریں۔

خیبر پختون خواہ

علاقہ جات	وقت کاشت	اقسام
آبپاش علاقے	یکم نومبر تا 30 نومبر	خائستہ 2017، اسرار شہید 2017، خیبر پختونخواہ 2015، گومل، فیصل آباد 2008، پیر سباق 2008، غنیمت، پنجاب 2011، فخر سرحد، جانباز 2010
	یکم دسمبر تا آخر دسمبر	پیر سباق 2013، پسینا 2017
بارانی علاقے	25 اکتوبر تا 30 نومبر	پیر سباق 2015، شاہکار 2013، تاتارا، نیفا للما 2013، زام، نیفا انصاف، کوہاٹ 2017، شاہد 2017، امن 2017، ودان 2017
	یکم دسمبر تا آخر دسمبر	ہاشم 2010

بلوچستان

علاقہ جات	وقت کاشت	اقسام
بالائی علاقے	15 اکتوبر تا 30 نومبر	زردانہ 89، زرغون، امید 2014، نیفا للما 2013
	یکم نومبر تا 30 نومبر	آس 2011، راسکو 2005، پنجاب 2011، بینظیر 2013 جوہر 2016، فیصل آباد 2008، اجالا 2016
بارانی علاقے	15 اکتوبر تا 30 نومبر	راسکو 2005، بینظیر 2013، اجالا 2016، پیر سباق 2015، پیر سباق 2013، شاہکار 2013
میدانی علاقے	یکم نومبر تا 30 نومبر	امید 2014، اجالا 2016، ٹی ڈی - 1، بینظیر 2013
	15 نومبر تا 15 دسمبر	راسکو 2015
	15 نومبر تا 30 نومبر	زردانہ
	20 اکتوبر تا 30 نومبر	پنجاب 2011، پیر سباق 2015، شاہکار 2013

نوٹ:- گندم کی اقسام آری 2011 ،فیصل آباد 2008 ، لاثانی 2008 اور چکوال 50 زیادہ شگوفے بناتی ہیں چنانچہ بروقت کاشت کی صورت میں 85% سے زائد اُگاؤ رکھنے والے بیج کی فی ایکڑ شرح میں 5 کلوگرام تک کمی کی جاسکتی ہے۔

طریقہ کاشت

پودوں کے یکساں اُگاؤ، اچھی نشوونما، شگوفوں کی مطلوبہ تعداد اور کاشتی عوامل کی سہولت کے لیے گندم کی بوائی بذریعہ ڈرل قطاروں میں کریں۔ بعض اوقات کاشتکار بیج ڈرل کرتے وقت ڈرل کی گہرائی زیادہ کردیتے ہیں جس سے بیج دیر سے

اُگتا ہے اور زیادہ شگوفے بھی نہیں بنتے اس طرح فصل کمزور رہ جاتی ہے لہٰذا بیج کی گہرائی $1\frac{1}{2}$ تا 2 انچ رکھیں۔

ہمارے ہاں گندم کی زیادہ تر کاشت موسمِ خریف کی فصلوں کے بعد ہوتی ہے جس سے گندم کی کاشت میں تاخیر ہو جاتی ہے۔ یہاں ان فصلوں کی برداشت کے بعد کے طریقہ کاشت کے بارے میں تفصیل دی جا رہی ہے۔

کپاس، مکئی اور کماد کے بعد گندم کی کاشت:

خشک طریقہ: کپاس، مکئی اور کماد کی برداشت کے بعد ایک مرتبہ روٹاویٹر یا ڈسک ہیرو چلائیں اور اس کے بعد دو مرتبہ عام ہل بمعہ سہاگہ چلائیں۔ بوائی بذریعہ ڈرل کرنے کے فوراً بعد کھیت کو پانی لگا دیں۔ اس طریقہ کاشت سے وقت کی بچت اور اُگاؤ جلدی ہو جاتا ہے۔ یہ طریقہ زیادہ چکنی زمینوں اور سرد موسم میں نہ اپنائیں۔

وتر طریقہ: اس طریقہ میں کماد، کپاس اور مکئی کی کٹائی سے 20 دن پہلے کھیت کو پانی دیں تاکہ فصل کاٹتے وقت زمین وتر حالت میں ہو اور کم سے کم وقت میں زمین تیار کر کے گندم کاشت کی جا سکے۔ فصل کاٹنے کے بعد ایک مرتبہ روٹاویٹر یا ڈسک ہیرو اور دو مرتبہ ہل چلا کر دوہرا سہاگہ دیں۔ پھر گندم کو بذریعہ ڈرل کاشت کریں۔

بینڈ پلیسمنٹ ڈرل سے گندم کی کاشت: بینڈ پلیسمنٹ ڈرل بیج اور کھاد کو ایک ہی وقت پر مخصوص فاصلہ پر ڈرل کرتی ہے۔ یہ ڈرل کھاد کو بیج سے تقریباً دو انچ ایک طرف ڈرل کرتی ہے۔ اِس طریقہ کاشت سے نہ صرف اُگاؤ زیادہ ہوتا ہے بلکہ ڈی اے پی کھاد کی افادیت میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے۔

گپ چھٹ کا طریقہ: کپاس کی چھڑیاں اور مکئی کی باقیات کاٹنے کے بعد دو مرتبہ ہل چلائیں اور بھاری سہاگہ دیں۔ اس کے بعد کھیت کو پانی دیں جب پانی بہت کم رہ جائے تو اِس پر بیج کا چھٹہ دیں۔ بیج کو چھٹہ سے پہلے 4 تا 6

گھنٹے پانی میں بھگوئیں۔ یہ طریقہ کار زیادہ تر کلراٹھی اور پکی (یعنی چکنی) زمینوں کے لیے رائج ہے۔ اِس طریقہ سے گندم کاشت کرنے سے نمکیات کا اثر کم ہو جاتا ہے جس سے اُگاؤ بہتر ہوتا ہے۔لیکن خیال رہے کہ اس طریقہ کاشت میں شرح بیج 60 سے 70 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔

دھان کے بعد کاشت: دھان کی فصل کے برداشت سے 15 دن پہلے پانی دینا بند کر دیں تا کہ فصل برداشت ہونے تک زمین وتر حالت میں آجائے اور جلد گندم کاشت ہو سکے۔ دھان کی فصل برداشت کرنے کے بعد ایک مرتبہ روٹا ویٹر یا ڈسک ہیرو چلائیں۔ بعد میں ہل اور سہاگہ چلا کر گندم بذریعہ ڈرل کاشت کریں۔

دھان کے علاقے میں کاشتکار گندم کی بروقت کاشت کے لئے دھان کی کمبائن ہارویسٹر سے برداشت کے بعد اُسکی باقیات کو آگ لگا دیتے ہیں جس سے نہ صرف ماحولیاتی آلودگی میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ زمین میں موجود نامیاتی مادہ بھی ضائع ہو جاتا ہے۔لہٰذا کاشتکاروں کو چاہیے کہ وہ دھان کی فصل کی باقیات کو رائس چاپر کی مدد سے زمین میں ملا دیں اس سے نہ صرف زمین کی زرخیزی میں اضافہ ہوگا بلکہ ماحول بھی آلودگی سے محفوظ رہے گا۔

دھان والی زمینوں میں بروقت کاشت کو یقینی بنانے کے لئے گندم کی کاشت زیرو ٹیلج ڈرل یا ہیپی سیڈر سے کریں اس سے نہ صرف زمین کی تیاری پر اٹھنے والے اخراجات کی بچت ہوگی بلکہ فصل کی بروقت کاشت کو بھی یقینی بنایا جاسکتا ہے۔

گندم کی کاشت کے بعد کھیلیاں بنانا: گندم کی کاشت اگر چھٹہ کے ذریعے کی ہو تو رجر کے ذریعے کھیلیاں بنا دیں۔اس طریقہ سے نہ صرف پانی کی بچت ہوگی بلکہ فی ایکڑ 3 سے 4 من پیداوار میں اضافہ ہوگا۔اس طریقہ کاشت میں عام طریقہ کی نسبت 10 فیصد زیادہ بیج استعمال کریں۔

پٹڑیوں کی کاشت: گندم کو پٹڑیوں پر کاشت کرنے سے بعض علاقوں میں اچھے نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ ایسے علاقے جہاں پانی کی کمی ہو گندم کو وہاں پٹڑیوں پر کاشت کیا جا سکتا ہے۔مزید برآں پٹڑیوں پر کاشت کی گئی گندم میں کماد اور سرسوں وغیرہ کی مخلوط کاشت بھی آسانی سے کی جاسکتی ہے۔

بارانی علاقوں میں طریقہ کاشت: مون سون کی پہلی بارش کے بعد زمین میں مولڈ بولڈ یا راجہ ہل چلائیں تا کہ زمین کافی گہرائی تک نرم ہو جائے اور زیادہ پانی جذب کر سکے۔ بعدازاں گندم کی کاشت سے قبل ہر بارش کے بعد عام ہل چلائیں اور سہاگہ دیں تا کہ وتر محفوظ رہ سکے۔ بجائی سے پہلے دو مرتبہ عام ہل چلا کر بھاری سہاگہ دیں تا کہ وتر زمین کی اوپر والی تہہ میں آجائے اور پھر گندم بذریعہ ڈرل کاشت کریں۔

کھادوں کا متناسب اور بروقت استعمال

فوجی فرٹیلائزر کمپنی کی قائم کردہ مٹی اور پانی کے تجزیے کی جدید کمپیوٹرائزڈ لیبارٹریوں میں تجزیہ کیے گئے 5 لاکھ سے زائد مٹی کے نمونوں کے تجزیہ کے مطابق ہماری تقریباً 100 فیصد زمینوں میں نامیاتی مادہ یعنی نائٹروجن، 92 فیصد سے زائد زمینوں میں فاسفورس اور 50 فیصد سے زائد زمینوں میں پوٹاش کی شدید کمی واقع ہو چکی ہے۔ اجزائے صغیرہ کے لیے تجزیہ کیے گئے 13 ہزار سے زائد نمونوں کے نتائج کے مطابق تقریباً 85 فیصد زمینوں میں زنک جبکہ 60 فیصد زمینوں میں بوران کی کمی ہے۔ لہٰذا گندم کی بھرپور پیداوار کیلئے کھادوں کا بروقت اور متناسب استعمال چار بنیادی نکات یعنی صحیح کھاد کا انتخاب ، صحیح مقدار اور صحیح وقت کے ساتھ ساتھ صحیح طریقہ استعمال کے مطابق کریں۔
اِس ضمن میں سونا یوریا، سونا ڈی اے پی، ایف ایف سی ایس او پی یا ایف ایف سی ایم او پی کھادوں کا انتخاب پودوں کو نہ صرف کم قیمت مطلوبہ غذائی اجزاء صحیح مقدار میں فراہم کرتے ہیں بلکہ اِن میں موجود اجزاء پوری مقدار میں موجود ہونے اور زیادہ حل پذیری کی وجہ سے دیگر کھادوں کی نسبت سستے پڑتے ہیں اور کاشتکاروں کیلئے معاشی فائدہ کا باعث ہوتے ہیں۔

فاسفورسی کھادیں پودوں کی جڑوں کی لمبائی اور دانے کی موٹائی میں اضافہ کرتی ہیں لہٰذا گندم کی فصل کے لیے نائٹروجن اور فاسفورس کے استعمال کا تناسب 1:1.5 رکھنا چاہیے۔ اگر نائٹروجن اور فاسفورس کا تناسب صحیح رکھا جائے تو پیداوار

میں 10 تا 12 من فی ایکڑ اضافہ ہوسکتا ہے۔ اگر آپ نے اپنی زمین کا تجزیہ نہیں کروایا تو درج ذیل عمومی سفارشات کے مطابق کھادوں کا استعمال کریں۔

کھادوں کی مقدار برائے آبپاش علاقے

(بوری فی ایکڑ)

زرخیزی زمین	سونا یوریا	سونا ڈی اے پی	ایف ایف سی ایس او پی	یا	ایف ایف سی ایم او پی
کمزور	$1\frac{1}{2}$ تا 2	2	1		$\frac{3}{4}$
درمیانی	$1\frac{3}{4}$	$1\frac{1}{2}$	1		$\frac{3}{4}$
زرخیز	$1\frac{1}{2}$	$1\frac{1}{4}$	1		$\frac{3}{4}$

برائے بارانی علاقے

(بوری فی ایکڑ)

بارش کی مقدار	سالانہ بارش اور علاقے	سونا یوریا	سونا ڈی اے پی	ایف ایف سی ایس او پی یا ایف ایف سی ایم او پی
کم بارش کے علاقے	(350 ملی میٹرتک) راجن پور، لیہ، ڈیرہ غازی خان، مظفرگڑھ، بھکر، میانوالی اور خوشاب کے بارانی علاقے۔	1	1	$\frac{1}{2}$
درمیانی بارش کے علاقے	(350 سے 500 ملی میٹرتک) چکوال، پنڈی گھیب، تلہ گنگ اور پنڈ دادن خاں کے علاقہ جات۔	$1\frac{1}{4}$	$1\frac{1}{4}$	$\frac{1}{2}$
زیادہ بارش کے علاقے	(500 ملی میٹر سے زیادہ) راولپنڈی، اٹک، جہلم، سوہاوہ، نارووال، گجرات، کھاریاں اور شکرگڑھ کے علاقہ جات۔	$1\frac{1}{2}$	$1\frac{1}{2}$	1

کھادوں کا طریقہ استعمال:

آبپاش علاقے: سونا ڈی اے پی اور ایف ایف سی ایم او پی یا ایف ایف سی ایس او پی کی ساری مقدار اور سونا یوریا کی آدھی بوری کاشت کے وقت آپس میں ملا کر زمین کی آخری تیاری کرتے وقت چھٹہ کر کے ہل اور سہاگہ کے ذریعے زمین میں ملا دیں۔ اگر کسی وجہ سے یہ کھادیں بوائی کے وقت نہ ڈالی جاسکیں تو پہلی آبپاشی سے پہلے چھٹہ کرنے کے بعد پانی لگا دیں۔ اس کے علاوہ سونا ڈی اے پی کی سفارش کردہ مقدار کو پانی میں حل کر کے بذریعہ ڈرم (فرٹیگیشن) پہلی آبپاشی کے

ساتھ بھی دیا جاسکتا ہے۔ تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ اس طریقہ سے سونا ڈی اے پی کا استعمال بھی فائدہ مند ہے۔ اس کے علاوہ باقی سونا یوریا کی ساری مقدار فصل کے اُگاؤ کے بعد پہلے یا دوسرے پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

بارانی علاقے: تمام کھادیں بوائی کے وقت کھیت میں بکھیر کر دوہرے ہل کے ساتھ سہاگہ دیں۔ درمیانی یا زیادہ بارش والے علاقوں میں گوبھ کی حالت سے پہلے $\frac{1}{2}$ تا 1 بوری سونا یوریا فی ایکڑ بارش ہونے پر استعمال کریں۔ علاوہ ازیں بارانی علاقوں میں کاشت کے وقت جپسم کا استعمال بحساب 10 بوری فی ایکڑ اچھے نتائج دیتا ہے۔

اجزائے صغیرہ کا استعمال: اجزائے صغیرہ کی کمی کو مدنظر رکھتے ہوئے $7\frac{1}{2}$ کلوگرام سونا زنک (27 فیصد) اور 3 کلوگرام سونا بوران فی ایکڑ بوائی پر زمین کی تیاری کرتے وقت آخری ہل چلانے سے پہلے استعمال کریں۔ اجزائے صغیرہ کی کھیت میں یکساں تقسیم کے لیے سفارش کردہ مقدار کو 5 گنا باریک مٹی میں ملانے کے بعد چھٹہ کریں۔

بروقت آبپاشی

گندم کے لیے پانی کی ضروریات کا انحصار پودوں کی بڑھوتری کے نازک مراحل اور موسمی حالات پر ہوتا ہے تاہم معیاری اور بہتر پیداوار کے لیے اہم مراحل پر آبپاشی بہت ضروری ہے۔ گندم کے اُگاؤ کے 20 سے 25 دن بعد پہلی آبپاشی کریں کیونکہ اِس مرحلہ پر پودا جھاڑ بنا رہا ہوتا ہے لہٰذا اس وقت پانی کے ساتھ یوریا کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ لیکن دھان والی زمین یا سیم زدہ رقبہ پر کاشت کی جانے والی گندم اُگنے کے 35 سے 45 دن بعد پہلی آبپاشی کریں۔

دوسرا پانی گوبھ کی حالت پر دیں۔اس وقت سِٹہ پودے کے اندر بن رہا ہوتا ہے اور باہر نکلنے کے مرحلہ میں ہوتا ہے اس مرحلے پر پانی کی کمی سے سٹے چھوٹے اور دانوں کی تعداد کم ہو جاتی ہے۔

تیسرا پانی دانے کی دودھیا حالت پر دیں یہ سٹے میں دانہ بننے اور بھرنے کا وقت ہے اس مرحلے پر پانی کی کمی ہو تو دانہ چھوٹا رہ جاتا ہے اور پیداوار کم ہوتی ہے۔

جڑی بوٹیوں اور خودرو پودوں کی تلفی

خودرو پودے اور جڑی بوٹیاں گندم کے ساتھ روشنی، ہوا، کھادوں اور زمین میں موجود دیگر غذائی اجزاء کے حصول میں نہ صرف مقابلہ کرتی ہیں بلکہ ان کی وجہ سے پیداوار کی کوالٹی اور مقدار پر انتہائی مضر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ جڑی بوٹیوں سے پیداوار میں 42 فیصد تک نقصان ہوسکتا ہے۔ گندم کی فصل میں نوکیلے پتوں والی (جنگلی جئی، دُمبی سِٹی) اور چوڑے پتوں والی (پوہلی، لہلی، باتھو، پیازی، جنگلی پالک اور رواڑی وغیرہ) جڑی بوٹیاں پائی جاتی ہے۔ فصل کو نقصان سے بچانے کے لیے ان جڑی بوٹیوں کو بروقت تلف کرنا اشد ضروری ہے۔ اس کے لیے آپ درج ذیل طریقوں پر عمل کر کے تسلی بخش نتائج حاصل کر سکتے ہیں۔

داب کا طریقہ: جڑی بوٹیوں سے کافی حد تک نجات حاصل کرنے کے لیے یہ ایک کارآمد طریقہ ہے۔ راؤنی کے بعد جب کھیت وتر حالت میں آجائے تو ایک دو دفعہ ہل چلانے کے بعد بھاری سہاگہ دیں اور 5 تا 7 دن کے لیے کھیت اسی حالت میں رہنے دیں۔ اس سے زمین میں پائے جانے والے جڑی بوٹیوں کے بیج اُگ کر کونپلیں نکال لیں گے جو زمین کی تیاری کے دوران تلف ہو جائیں گی۔ یہ طریقہ صرف اگیتی اور درمیانی کاشت کیلئے موزوں ہے۔

بار ہیرو: پہلی آبپاشی کے بعد وتر حالت میں آنے پر دو مرتبہ بار ہیرو چلائیں۔ اس سے جڑی بوٹیاں بہت حد تک تلف ہو جاتی ہیں اور وتر بھی دیر تک قائم رہتا ہے۔

کیمیائی طریقہ: کیمیائی زہروں کے ذریعے جڑی بوٹیوں کا تدارک بہت مؤثر ہوتا ہے مگر زہروں کا استعمال بروقت، جڑی بوٹیوں کی قسم اور شدت کے مطابق بروقت کرنا چاہیے۔ جڑی بوٹیوں کی مختلف اقسام (چوڑے پتوں اور نوکیلے پتوں والی) کے لیے مختلف کیمیائی زہریں دستیاب ہیں۔ آپ ایف ایف سی کے زرعی ماہرین یا ہیلپ لائن 0800-00332 سے اپنے کھیت میں موجود جڑی بوٹیوں کے بارے مشورہ کر کے نیچے دی گئی کوئی ایک یا زائد کیمیائی زہر استعمال کریں۔

بہتر سپرے کے لیے مخصوص نوزل (فلیٹ فین یا ٹی جیٹ) استعمال کریں۔ زمینی وتر کو سامنے رکھتے ہوئے سپرے کا پروگرام بنائیں کیمیائی سپرے کے بعد گوڈی یا بار ہیرو کا استعمال نہ کریں۔

چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیوں کے لیے	نوکیلے پتوں والی جڑی بوٹیوں کے لیے
● کلین ویو ● اسٹارین ایم ● ٹرائی بینوران ● بروموکسنل+ایم سی پی اے (بکٹرل سُپر، سلیکٹر) ● الائی میکس ● لوگران	● ٹاپک ● ایکسئیل ● کلوڈینا فاپ (کٹر) ● فینا کساپروپی ایتھائل (پوماسُپر، پوجنگ) ● اٹلانٹس (دونوں اقسام کی جڑی بوٹیاں کنٹرول کرنے کے لیے)

گندم کی بیماریاں اوران کی روک تھام

گندم کی فصل میں مختلف قسم کی بیماریاں مثلاً کھلی اور برگی کانگیاری، اکھیڑا، زرد اور بھوری کُنگی، کرنال بنٹ اور گندم کی ممنی وغیرہ حملہ آور ہوتی ہیں۔ اِن بیماریوں سے بچاؤ کے لیے درج ذیل حفاظتی تدابیر اختیار کریں۔

☆ بوائی سے پہلے بیج کو تجویز کردہ پھپھوندی کش زہر لگالیں۔

☆ بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت رکھنے والی ترقی دادہ اقسام کاشت کریں۔

سونا
یوریا

☆ بیج ہمیشہ تندرست فصل سے رکھیں اور 4 سے 5 سال مسلسل زیرِ کاشت رہنے والی اقسام کی بجائے نئی ترقی دادہ اقسام کی کاشت کو ترجیح دیں۔

کٹائی و گہائی اور ذخیرہ کرنا

فصل صحیح طور پر پکنے کے بعد وقت ضائع کیے بغیر گندم کی زمین کے قریب سے کٹائی کر کے چھوٹی بھریاں بنا کر رکھیں۔ کھلیان لگاتے وقت سٹوں کا رُخ اوپر کی طرف رکھیں۔ بھریاں خشک ہوتے ہی بغیر تاخیر کے تھریشر سے گہائی کریں۔ کٹائی کے انسانی عمل کے باعث ہونے والے نقصان سے محفوظ رہنے کے لیے بہتر ہے کہ کمبائن ہارویسٹر یا ریپر استعمال کریں۔ اگر گندم کو ذخیرہ کرنا ہو تو دانے میں نمی 10 فیصد سے زائد نہیں ہونی چاہیے۔ گوداموں کو میلاتھیان کے 25:1 کے محلول سے سپرے کریں۔ سپرے کرنے کے بعد گوداموں کو کم از کم دو دن بند رکھنے کے بعد ان کے دروازے کھول دیں۔ پھر اگلے دن ان کی اچھی طرح صفائی کر لیں۔ اگر گوداموں میں دوبارہ کیڑوں کا حملہ ہو تو ایلومینیم فاسفائیڈ کی گولیاں بہت مفید ہیں۔

کاشتکاروں کے نام اہم پیغام

پانی کے محدود ذخائر کہیں ہماری لاپرواہیوں کی نذر نہ ہو جائیں اِس قیمتی دولت کو ضائع ہونے سے بچائیں۔

فوجی فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ

مارکیٹنگ گروپ: لاہور ٹریڈ سنٹر، 11 شارع ایوانِ صنعت وتجارت، لاہور۔فون: 042-36369137-40

ہیلپ لائن: 0800-00332

E-mail: ts_lhr@ffc.com.pk Website: www.ffc.com.pk

ریجنل دفاتر:

لاہور	لاہور ٹریڈ سنٹر، 11 شارع ایوانِ صنعت وتجارت، لاہور۔فون: 042-36369137-40
فیصل آباد	495-C، امین ٹاؤن قائداعظم روڈ، نزد پاکستان چوک، فیصل آباد۔فون: 041-8753935-6
پشاور	9-بی، رفیق لین، پشاور کینٹ۔فون: 091-5271061
سرگودھا	ہاؤس نمبر 1، بلال پارک مراد آباد کالونی عقب باجوہ سٹی سنٹر، یونیورسٹی روڈ، سرگودھا۔ فون: 048-3210583
ساہیوال	77-بی، کنال کالونی فرید ٹاؤن روڈ، ساہیوال۔فون: 040-4227142
ملتان	علی مسکن، ڈسٹرکٹ جیل روڈ، ملتان۔فون: 061-6304081
بہاولپور	ہاؤس نمبر 39-اے، ٹیپو شہید روڈ، ماڈل ٹاؤن اے، بہاولپور۔فون: 062-2881717
وہاڑی	ہاؤس نمبر 125، ایس بلاک شرقی کالونی، وہاڑی۔فون: 067-3361559
ڈی جی خان	3-سی، خیابان سرور، ملتان روڈ، ڈی جی خان۔فون: 064-2401700, 2401701
رحیم یارخان	37-اے-علی بلاک، عباسیہ ٹاؤن رحیم یارخان۔فون: 068-5900740
حیدرآباد	بنگلہ نمبر 208، ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی فیز 2، حیدرآباد۔فون: 022-2108032
نوابشاہ	نوابشاہ کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی نزد تھیلیسیمیا سنٹر، نوابشاہ۔فون: 0244-361117
سکھر	بنگلہ نمبر 247-248/B، فرینڈز ہاؤسنگ سوسائٹی، اُخوت نگر، ایئرپورٹ روڈ، سکھر۔فون: 071-5815173

فارم ایڈوائزری سنٹرز:

سرگودھا:	نزد پرائم کاسل، 9 کلومیٹر، لاہور روڈ، سرگودھا فون: 0342-9231070
شیخوپورہ:	موٹروے انٹرچینج، $1\frac{1}{2}$ کلومیٹر گوجرانوالہ روڈ، شیخوپورہ فون: 0330-9351111
ملتان:	نزد اِبن سینا ہسپتال، سدرن بائی پاس، ملتان فون: 061-6353002, 6353003
رحیم یارخان:	نزد زرعی ترقیاتی بینک بلمقابل ڈائیوو بس ٹرمینل، کے ایل پی روڈ، چوک بہادرپور، رحیم یارخان فون: 068-5674080, 068-5674068
حیدرآباد:	$1\frac{1}{2}$ کلو میٹر میرپور خاص روڈ نزد ٹول پلازہ، ڈیتھا حیدرآباد۔ فون: 0333-4411477

سونا یوریا

مارکیٹنگ گروپ: لاہور ٹریڈ سنٹر، شارع ایوانِ صنعت وتجارت، لاہور فون:042-36369137-40
Email: ts_lhr@ffc.com.pk Website: www.ffc.com.pk